



سوال

میرا سوال ہے کیا کپڑے کے اوپر سے عضو تناسل اندر کرنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے؟ اگر عضو تناسل سے تھوڑی مقدار میں منی خارج ہو اور مکمل فارغ نہ ہو یعنی پھر بھی شہوت ہو کیا اس سے غسل واجب ہوتا ہے

جواب

غسل جنابت کے مسائل السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! 1- کیا کپڑے کے اوپر سے عضو تناسل اندر کرنے سے غسل واجب ہو جاتا ہے؟ 2- اگر عضو تناسل سے تھوڑی مقدار میں منی خارج ہو اور مکمل فارغ نہ ہو یعنی پھر بھی شہوت ہو کیا اس سے غسل واجب ہوتا ہے؟ الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! 1- جب مرد اپنی بیوی سے ہم بستری کرے اور اپنے آلت تناسل کو اس کی اندام نہانی میں داخل کر دے خواہ حشفہ ہی کو داخل کرے یا زیادہ حصے کو تو اس سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔ دخول کپڑے کے ساتھ ہو یا بغیر کپڑے کے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ حدیث نبوی ﷺ ہے: «إِذَا بَلَغَ بَيْنَ شُعْبَيْهِمَا الْأَرْبَعُ ثُمَّ جَدَّ بَاهُتَهُ وَجَبَ الْغُسْلُ وَإِنْ لَمْ يُغْزَلْ» (بخاری: 291) "جب وہ اس کی چاروں شانحوں کے درمیان بیٹھے اور اس کے ساتھ جماع کے لیے کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے، خواہ انزال نہ بھی ہو۔" 2- شہوت کے ساتھ منی کے اخراج سے بھی غسل واجب ہو جاتا ہے، خواہ وہ تھوڑی نکلی ہو یا زیادہ۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے: «النَّاءُ مِنَ النَّاءِ» (مسلم: ۳۳۳) "پانی کا استعمال پانی نکلنے سے ہے۔" مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتویٰ نمبر (1028)

<http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/1028/30> عذا ما عندی واللہ اعلم

بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ